SUPPORT US
Scan to pay with any UPI app
Be A Part Of
Sada-E-Hussaini
9246500619

اپنا اخبار اپنی بات
APNA AKHBAR APNI BAAT
sadaehussaini.com / sadaehussaini.in /
sadaehussaini@gmail.com
Mobile : 9490618051 Whatsup : 9346938539

روزنامہ
صدائے حسینی
بے زبانوں کی زبان
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
Thursday 26-03-2026
epaper.sadaehussaini.com

آیت کریمہ: اس دن سارے چہرے خدائے حی و قیوم کے سامنے جھکے ہوں گے اور ظلم کا بوجھ اٹھانے والا ناکام اور رسوا ہوگا۔
(سورہ طٰہٰ۔آیت 111)

حدیث شریف: جس کسی نے عالم دین یا کسی طالب علم کی تعظیم کی گویا اس نے ستّر ہزار پیغمبروں کی تکریم و تعظیم کی۔

حضرت علیؑ نے فرمایا ادب بہترین کمال ہے اور خیرات افضل ترین عبادت ہے ۔جو چیز اپنے لئے پسند کرو وہ دوسروں کے لئے بھی پسند کرو۔
بھوکے شریف اور پیٹ بھرے کمینہ سے بچو۔

سورہ فاتحہ برائے ایصال ثواب

سید احمد حسین جعفری صاحب مرحوم
ابن سید کلب حسین جعفری صاحب مرحوم
ومحترمہ **کنیز عباس** صاحب مرحومہ بنت میر فیاض علی صاحب مرحوم کی روح کو شاد فرمائیں۔
ومحترمہ **فاطمہ بیگم صاحب** مرحومہ بنت سید بسم اللہ خان صاحب مرحوم

یہ جنگ کربلا والوں کی اور یزیدیوں کے درمیان کی جنگ

مشتاق ملک

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وسم بحبل اللہ جمیع ولا تفرو

قران میں اللہ تبارک وتعالی نے ارشاد فرمایا تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور اپس میں تفرقہ مت پیدا کرو۔ آج جو بات سمجھے کہ میں کہنے جا رہا ہوں وہ اسرائیل اور امریکہ اور ایران کی جو جنگ چل رہی ہے۔آج جنگ کا 22 ویں دن کا اختتام ہوا اور ظالم و جابر یہود و نصاری نے عالم اسلام کے خلاف ایک بڑی سازش اور پھر ایک وہ نظام جو اسلام کے نام پر چل رہا ہے اس نظام کو ختم کر کے یہود و نصاری کے نظام کو لانے کی کوشش کے طور پر ایران پر حملہ کیا۔ بنیادی سوال یہ ہے کہ ایران کا قصور کیا تھا؟ کیا ایران نے امریکہ پر حملہ کیا تھا؟ کیا ایران نے اسرائیل پر حملہ کیا تھا؟ کیا ایران نے کسی عرب ملک پر حملہ کیا یا کوئی سازش کی تھی؟ ایسا کوئی معاملہ نہیں تھا۔اسی طرح اگر عراق کو ہم دیکھیں گے کہ صدام حسین کا عراق صدام حسین رائٹ اور رونگ اس پر بحث نہیں کر رہا ہوں لیکن صدام حسین کے عراق پر امریکہ نے اس وقت جارج بش نے جو حملہ کیا اس وقت بھی صدام حسین کا کوئی قصور نہیں تھا لیکن یہ کہا گیا کہ سب ماس ڈسٹرکشن ویپنز صدام حسین کے پاس ہے اب ایران پہ یہ کہا گیا کہ بھئی ایران نیوکلیئر پاور بنا رہا ہے نیوکلیئر طاقت بننا چاہ رہا ہے اس کو روکنا ہے لیبیا کے کرنل قذافی رائٹ اور رونگ اس پر نہیں بات کر رہا ہوں یہ وہ لوگ ہیں جو امریکہ کے مخالف اور سہونی طاقتوں کے خلاف ان کا ایک اسٹرگل رہا ہے تو لیبیا کے سدہ غذافی کو بھی وہاں پر سمجھیے کہ رجیم چینج کی گئی ایک تماشہ کیا گیا اور پورا پورا لیبیا برباد کر دیا گیا پورا عراق برباد کر دیا گیا اب ایران جو سر کٹانے کی قسم کھا کر میدان میں ہے اپ کے سامنے سر جھکانے کا اس نے انکار کیا اور اسلام کی اسپریڈ بھی یہی ہے کہ مومن سر جھکاتا نہیں سر کٹاتا ہے ہم حسینؑ کو رکھتے ہیں ہم کربلا کو اپنے ساتھ رکھتے ہیں ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اسوہ حسنہ کو اپنے ساتھ رکھتے ہیں اللہ کے رسولؐ نے فرمایا یاد رکھو یہود و نصاری تمہارے دوست نہیں ہو سکتے یہود و نصاری تمہارے ہمدرد نہیں ہو سکتے اور ہم ان یہود و نصاری کے دامن میں چھپ کر زندگی کو تلاش کر رہے ہیں اج بہت سے سنی یہ کہہ رہے ہیں کہ ایران سنی ممالک پر حملے کر رہا ہے۔ ایران عرب ممالک پر حملے کر رہا ہے۔تو یہ کہ یہود و نصاری کو اپنے بغل میں سمجھے کہ چھپا کر رکھیں گے۔اور وہ وہاں سے سازشیں رکھیں رچیں گے۔اپ کی دولت اور مسلمانوں کو غلامی کے ایک تصور اور ایک سمجھیے پنجرے میں جکڑنے کی کوشش کریں گے تو کیا یہ اسلام کی کون سی روح ہے؟ یہ کون سی سنیت ہے؟ ایران جو اج عرب ممالک پر جہاں امریکہ کے فوجی اڈے ہیں جہاں کے ایئرپورٹس کو استعمال کر کے ایران پر حملہ کیا گیا۔ جہاں علامہ ایت اللہ خامنی ای کو سمجھیے شہید کیا گیا۔ جہاں ایران کے بڑے ذمہ ذمہ داروں کو شہید کیا گیا ان عرب ممالک کے ایئرپورٹس کے استعمال یہ تو منافق ہیں یہ عیاش ہیں یہ غلام ہیں یہ اسلام کے نام پر اسلام کے بیپاری ہیں یہ امت کو اسیر بنانا چاہتے ہیں یہ اسلام کی اسپرٹ سے امت کو ہٹانے کا کام کرتے جبکہ پورے عرب ممالک جب کہ امریکہ کے بحری بیڑے اور امریکہ کے پلین ارہے تھے تو یہ عرب ممالک نے کہا کہ ہماری زمین کو ایران کے خلاف کوئی جنگ میں استعمال کرنے کی اجازت ہم امریکہ کو نہیں دیں گے بڑے بڑے بیانات ائے تھے محمد بن سلمان کا بیان ایا کویت کا بیان ایا قطر کا بیان ایا یو اے ای کا بیان ایا فلاں کا اعلی کا بحرین کا سب کے بیانات ائے سب نے یہ کہا کہ ہم اپنی سرزمین سے ایران پر حملہ کرنے کی اجازت امریکہ کو نہیں دیں گے لیکن یہ منافق سمجھے کہ منافق دور ہ اس دور کے سب سے بڑے کذاب اور اس دور کے سب سے بڑے اسلام دشمن انہی کے ایئرپورٹ سے سمجھے کہ ایران پر حملہ ہوا انہی کے ایئرپورٹ سے علامہ خامنی کو شہید کیا گیا تو پھر تماشہ دیکھیں گا۔

ایران ان ظالموں اور ان جابروں کو اور ان یہود و نصاری جن کو قران نے سمجھیے کہ صاحب واضح کہا کہ یہ بدترین قوم قوم ہیں اور یہ تمہارا ساتھ نہیں دے سکتے نہ یہ اسلام کے ہمدرد ہیں نہ مسلمانوں کے ہمدرد ہیں تو ان کو بخشا جائے گا ان کو پنپنے دیا جائے گا تو ایران نے حملہ کیا ایران نے حملہ اس اسلام دشمن طاقتوں کی ان کہ فوجی چھاونیوں پر کیا جن کو یہ پال رہے ہیں مسلمانوں کی دولت سے اور اللہ کی نعمتوں اللہ نے جو نعمتیں دی ہیں وہ نعمتوں کو سمجھے یہود نصاری پر یہ لٹا رہے ہیں۔ یہ ساڑھے تین ہزار ملین ڈالر کے سونے کے پلین ان کو سمجھے کہ تحفے میں دے رہے ہیں۔ یہ بڑے بڑے اعزازات سے ان یہود و نصاری کو نواز رہے ہیں۔ آج بڑی ملت کی باتیں کی جا رہی ہیں۔اج بڑی امت کی اتحاد کی باتیں کی جا رہی ہیں۔غزا میں جب سمجھے کہ فلسطینیوں پر ظلم ہو رہا تھا۔ بھوک اور پیاس سے بلبلاتے ہوئے بچے تڑپ رہے تھے۔ روٹی مانگنے والوں پر سمجھے بندوق کی گولیاں چلائی جا رہی تھی عصمتیں لوٹی جا رہی تھی گھر ڈھا دیے جا رہے تھے مساجد ڈھا دیے جا رہے تھے ہسپتال ڈھا دیے جا رہے تھے علاج اور کھانے اور پانی اور لائٹ ساری زندگی کے سمجھے کہ بنیادی سہولتوں کو تحس و نحس کر دیا گیا تھا تو یہ ایا شمرا چاہے وہ سعودی ہو چاہے وہ یو اے ای ہو چاہے وہ قطر ہو چاہے وہ سمجھے کہ بحرین ہو چاہے کوئی بھی سمجھے کہ عرب ممالک کے سربراہ ہو صرف گولمی کانفرنس پہ کانفرنس کرتے رہے جمع ہو کر صرف کاغذی سمجھے کہ صاحب قرار دادیں پاس کرتے رہے لیکن ان کے خزانوں سے دو بوری چاول بھی دو بوری کھانے کا سامان بھی غذا تک پہنچانے کے یہ اہل نہیں تھے یہ اتنے نانجار لوگ ہیں کس بنیاد پر ان کی حمایت کی جا سکتی ہے یہ تو اسلام دشمن طاقتوں کے نہ صرف اعلی کار رہے ہیں بلکہ اسلام دشمن طاقتوں کو پنپنے دینے کے لیے یہ سارے ساز و سامان پیدا کر رہے ہیں۔ یہ جو جنگ ہے ایک بات یاد رکھیے یہ ایران اور امریکہ اور اسرائیل کی جو جنگ ہے یہ جنگ حق اور باطل کی جنگ ہے۔ یہ جنگ کربلا والوں کی اور یزیدیوں کے درمیان کی جنگ ہے۔ جو اسرائیل جو اسرائیل اور امریکہ کو اڈے فراہم کر کی ان کی حمایت کرنے کی بات کر رہا ہے تو وہ یزیدی گروپ میں سے بالکل واضح کہہ رہا ہوں میں سنی ابن سنی ہوں میں نقشبندی ہوں میں سمجھیے کہ صاحب کوئی مسلک کی بات کرنا نہیں چاہتا یاد رکھیے اللہ تبارک وتعالی نے امت کی وحدت کی بات کی ہے اللہ کے رسول نے امت کے اتحاد کی بات کی ہے یہ سنی یہ شیعہ یہ دیوبندی یہ بریلوی یا اہل حدیث یہ سلفی یا ٹلفی یا حلفی یہ سمجھے کہ خانوں میں بٹنے کی تعلیم اسلام نہیں دیتا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہمارا کلمہ ہے اور یہ کلمہ سب سے بڑی طاقت ہے کلمہ اس ساعت سے اس دنیا کی ساری قوتوں اور طاقتوں سے بغاوت کا نام ہے کہ میں کسی کو نہیں مانتا میں میرے رب کو مانتا ہوں اور میرا رب سب سے بڑا طاقتور ہے اور اج ایران اکا و تنہا بغیر کسی سمجھے کہ صاحب معاشی بہت بڑے وسائل کے بنام خدا شہادت کی تمنا کے ساتھ ان ظالموں اور جابروں کے خلاف ڈٹا ہوا اور کھڑا ہوا ہے اج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم پوری طاقت سے یہ سہونی اور یہودی قوتوں اور طاقتوں کی جو سازشیں ہیں ان یہودی اور سہونی اپنی قوتوں اور طاقتوں کے خلاف ببانگ دہل اپنی اواز کو بلند کریں۔

آپ سمجھے کہ اگر جا کر حالات کا مقابلہ کرنے کی سکت اور طاقت اور اپ کے پاس وہ وسائل اور وہ ماحول نہیں ہے تو کم از کم دل میں سمجھے کہ ان کے تعلق سے ہمدردی کا اظہار کرے۔ اللہ رب العزت سے ان کی نصرت اور ان کی کامیابی کے لیے دعائیں کریں۔ حیات اور زندگی وہ ہے جو کہ محمد رسول اللہ کی غلامی میں پوشیدہ ہے یہود و نصاری کی غلامی سے اگر حیات اور زندگی چاہیں گے تو ٹھوکروں میں تمہارے تاج اکر پڑ جائیں گے اور تاریخ گواہ ہے کہ جنہوں نے دولت کی بنیاد پر جو باطل طاقتوں اور قوتوں کو کہ اپنا امین اور اپنا کہ ہمدرد اور اپنا سب کچھ سمجھا اللہ کی طاقت پر یقین نہیں رکھا تو ان ان کے تاج ٹھوکروں میں اکر گر گئے۔ یاد رکھیے بڑے بڑے قوت اور طاقت رکھنے والے بھی ملیامیٹ ہو گئے۔ اور اللہ تبارک وتعالی کا فیصلہ ہے کہ حق بلند ہوگا اور اللہ اج دنیا کو یہ نظارہ دکھا رہا ہے۔ ایک ایسی طاقت جس پر کئی قسم کے سینکشن جو اپنا کاروبار بھی کھل کر نہیں کر سکتا تھا۔ ایک ایسا ملک جو معاشی طور پر بحران کا شکار تھا۔ وہ ملک اج دنیا کے سپر پاور سے پوری پوری قوت اور طاقت کے ساتھ ٹکرا رہا ہے۔ یہ 57 کہ 56 مسلم ممالک 70 سال میں اسرائیل کا بال بیکا نہیں کر سکے تھے۔ لیکن اج اس ایران نے اس فلسطینیوں کہ غزا کے معصوم بچوں اور بلکتے ہوئے انسانوں اور بیت المقدس کے ظالم اور جابر قوت اور طاقت کو آج سمجھی۔ یہ کے صاحب پسینے چھڑا دیا ہے آج وہ لرز رہا ہے یہ ان کا بال بھی بیکا نہیں کر سکے چار دن کی جنگ ہوئی تھی 67 میں چار دن کی جنگ میں نہر سوئیز بھی گیا گول کی پہاڑیاں بھی گئے بہت بڑا حصہ بھی چلے گیا تھا یہ عیاش اور یہ مکار اور یہ اسلام دشمن طاقتوں کے اسیر اور اعلی کار کے تعلق سے امت کو سوچنا پڑے گا اور امت اس وقت بلا شبہ حق کے ساتھ ہے یہ مت دیکھیے کہ صاحب ایران شیعہ ہے وہ فلاں ہے یہ دور شیعہ اور سنی کا نہیں ہے یہود و نصاری اسلام اور مسلمانوں کے اس نظام کو ختم کرنا چاہتے ہیں پورے عرب ورلڈ کو ایک اسیر بنانا چاہتے ہیں اس کے خلاف ایران پوری جواں مردی کے ساتھ شہادت کے جوش اور ولولے کے ساتھ کھڑا ہوا ہے اور یاد رکھیے مومن کی سب سے کامیاب موت وہی ہوتی ہے جو شہادت کی موت ہوتی ہے اور جو شہادت کی تمنا کو لے کر ظالم کے سامنے کھڑے ہوتا ہے جو مرنے کی نیت سے کھڑے ہوتا ہے اللہ اس کو زندگی عطا کرتا ہے اور انشاءاللہ فتح و نصرت عطا کرے گا اور ہم کو فرقوں میں بٹنا نہیں ہے ہم کو امت کے اتحاد کا مظاہرہ کرنا ہے ایک اواز سمجھیے بننا ہے ظالم عالم اور جابر طاقتیں جو اس ملک میں بھی اسلام کے خلاف ہیں وہ اس تمنا میں ہیں کہ ایران نیچے گر جائے ایران کو شکست ہو جائے سوال ایران کی شکست کی نہیں ہے یاد رکھو ایران کی شکست اس وقت امت کی شکست سے جڑی ہوئی ہے آج ہم اللہ رب العزت کے دربار میں دعائیں کریں اسلام دشمن طاقتوں کو شکست ہو یہود و نصاری کو شکست ہو اور سمجھیے کہ مشرکین کو شکست ہو اور اسلام کو اللہ عزت عطا کرے انشاءاللہ اللہ ہم کامیاب ہوں گے۔

نصر من اللہ فتح قریب

پاکستان میں مقیم ایرانی سفیر نے امریکہ سے امن مذاکرات کی تردید کی

اسلام آباد۔25/مارچ (ایجنسی) مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی کے بیچ پاکستان میں مقیم ایران کے سفیر رضا امیری مقدم نے امریکہ کے ساتھ کسی بھی قسم کے امن مذاکرات کی خبروں کو مسترد کر دیا ہے۔ یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ٹرمپ نے دعوی کیا تھا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان بات چیت جاری ہے اور جنگ جلد ختم ہو سکتی ہے۔ایرانی سفیر نے واضح کیا کہ تہران اور واشنگٹن کے درمیان براہ راست کوئی مذاکرات نہیں ہو رہے۔انہوں نے کہا کہ بعض ممالک کی جانب سے کی جانے والی سفارتی کوششوں کو مذاکرات قرار نہیں دیا جا سکتا، بلکہ یہ صرف ایسے اقدامات ہیں جو ممکنہ طور پر بات چیت کے لیے فضا ہموار کرنے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔ان کے مطابق امید کی جا رہی ہے کہ یہ کوششیں جاری تنازع کے خاتمے میں مددگار ثابت ہوں گی۔

رضا امیری مقدم نے موجودہ کشیدگی کو امریکہ کی وعدہ خلافی کا نتیجہ قرار دیا اور کہا کہ پہلے بھی بات چیت کی جو کوششیں ہوئیں، انہیں واشنگٹن کی جانب سے نقصان پہنچایا گیا، جس کے باعث حالات بگڑتے ہوئے جنگ تک جا پہنچے۔دوسری طرف اسرائیل نے بھی کسی قسم کی امن بات چیت کی اطلاعات سے لاعلمی ظاہر کی ہے۔اقوام متحدہ میں اسرائیل کے سفیر ڈینی ڈینن نے کہا کہ اسرائیل کا مقصد واضح ہے اور وہ ایران کو جوہری صلاحیت حاصل کرنے سے روکنے کے لیے اپنی کارروائیاں جاری رکھے گا۔ان کے مطابق امریکہ اور اسرائیل مشترکہ طور پر ایران کے فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنا رہے ہیں اور یہ عمل جاری رہے گا۔ادھر بعض رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ امریکہ کی جانب سے ایران کو ایک 15 نکاتی تجویز بھی دی گئی ہے، جس کا مقصد جنگ بندی کی راہ ہموار کرنا ہے۔تاہم ایران کی طرف سے اس تجویز پر کوئی باضابطہ تصدیق سامنے نہیں آئی۔ پاکستانی حکام کے حوالے سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ تجویز کشیدگی کم کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔

پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے بھی اس معاملے میں ثالثی کی پیشکش کی ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ اگر ایران اور امریکہ چاہیں تو پاکستان بات چیت کی میزبانی کے لیے تیار ہے۔اس پیشکش کو خطے میں امن کے لیے ایک اہم سفارتی قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ٹرمپ نے اپنے بیان میں یہ بھی دعوی کیا تھا کہ ایران کی فوجی طاقت کافی حد تک کمزور ہو چکی ہے اور امریکی طیارے تہران کی فضاں میں پرواز کر رہے ہیں۔تاہم ایران کی جانب سے مسلسل جوابی کارروائیاں جاری ہیں اور کئی مراحل میں حملے کیے جا چکے ہیں۔موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے خطے میں فوری امن کی کوئی واضح صورت نظر نہیں آ رہی اور کشیدگی بدستور برقرار ہے۔واضح رہے کہ مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی کے بیچ پاکستان میں مقیم ایران کے سفیر رضا امیری مقدم نے امریکہ کے ساتھ کسی بھی قسم کے امن مذاکرات کی خبروں کو مسترد کر دیا ہے۔ یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ٹرمپ نے دعوی کیا تھا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان بات چیت جاری ہے اور جنگ جلد ختم ہو سکتی ہے۔

امریکہ میں ہوم لینڈ سیکورٹی ڈپارٹمنٹ کی بجٹ فنڈنگ اور سرحدی حفاظت پر رسہ کشی جاری

واشنگٹن،25 مارچ (ہ س)۔امریکہ میں بجٹ فنڈنگ اور سرحدی حفاظت کے معاملے پر ڈیموکریٹک پارٹی اور ریپبلکن پارٹی کے درمیان رسہ کشی جاری ہے۔ سینیٹ ڈیموکریٹس نے منگل کو کہا کہ وہ ہوم لینڈ سیکورٹی ڈپارٹمنٹ (ڈی ایچ ایس) کو دوبارہ کھولنے (بجٹ فنڈنگ) کے لیے کسی بھی معاہدے کے حصے کے طور پر، امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) میں اصلاحات کے لیے زور دیتے رہیں گے۔اس سے فنڈنگ کی رکاوٹ کا کوئی حل نکالنے کی ریپبلکن پارٹی کی کوششیں مزید مشکل ہو گئی ہیں۔سی بی ایس نیوز کی رپورٹ کے مطابق، سینیٹ میں اقلیتی جماعت کے رہنما اور نیویارک کے سینیٹر چک شومر نے یو ایس کیپیٹل میں پریس کانفرنس میں کہا،''ہمیں آئی سی ای پر لگام لگانی ہوگی اور تشدد روکنا ہوگا۔ہمیں اصلاحات کی ضرورت ہے۔'' اس سے پہلے پیر کی دیر رات بات چیت میں ایک بڑی کامیابی ملنے کے بعد سینیٹ ریپبلکنز نے منگل کو ڈیموکریٹس کو ایک باضابطہ تجویز بھیجی۔ ریپبلکنز کے ایک گروپ نے پیر کی شام وائٹ ہاؤس میں صدر ٹرمپ سے ملاقات کی اور ایک ممکنہ معاہدے کے حوالے سے پرامید ہو کر کیپیٹل واپس لوٹے۔جب صحافیوں نے ان سے پوچھا کہ کیا ان کے پاس کوئی حل ہے تو الباما کی سینیٹر کیٹی برٹ نے کہا،''جی ہاں، ہمارے پاس ہے۔''لیکن منگل کی دوپہر ایک اہم اجلاس کے بعد ڈیموکریٹس نے اس تجویز پر پانی پھیر دیا اور آئی سی ای میں اصلاحات کے اپنے مطالبات کو دہرایا۔جنوری میں منیاپولس میں فیڈرل ایجنٹس کی فائرنگ کے واقعات کے بعد ڈیموکریٹس نے اصلاحات کے بغیر اس ایجنسی کو فنڈ دینے سے انکار کر دیا ہے۔شومر نے کہا کہ ریپبلکن پارٹی کی تجویز میں امیگریشن ایجنسی کے لیے کوئی اصلاحات شامل نہیں ہیں۔انہوں نے کہا کہ بات چیت ابھی جاری ہے اور ہم انہیں اپنی تجویز واپس بھیجیں گے۔شومر نے کہا،''اور میں آپ کو یقین دلا سکتا ہوں کہ اس میں کافی اہم اصلاحات شامل ہوں گی۔'' ساؤتھ ڈکوٹا کے ریپبلکن سینیٹ میجورٹی لیڈر جان تھون نے صحافیوں کو بتایا کہ ریپبلکن پارٹی کی تجویز ڈی ایچ ایس کے بجٹ کا 94 فیصد حصہ فنڈ کرے گی۔آئی سی ای کے ڈیپورٹیشن ونگ (انفورسمنٹ اینڈ ریموول آپریشنز) کے لیے 5.5 بلین ڈالر محفوظ رکھے جائیں گے۔تھون نے منگل کو کہا کہ''کئی اصلاحات آئی سی ای کی فنڈنگ پر منحصر ہیں۔''

ٹرمپ کی مقبولیت گر گئی، ایران جنگ نے امریکی صدر کو مشکل میں ڈال دیا

واشنگٹن۔25/مارچ (ایجنسی) ایران کے ساتھ جاری جنگ اور تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے اثرات امریکا کی داخلی سیاست پر بھی نمایاں ہونے لگے ہیں۔ ایک حالیہ سروے کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ کی مقبولیت میں واضح کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ برطانوی خبر ایجنسی کی جانب سے کیے گئے سروے میں بتایا گیا ہے کہ صدارت سنبھالنے کے بعد اب ٹرمپ کی عوامی حمایت کم ہو کر 36 فیصد رہ گئی ہے۔اس سے قبل ان کی مقبولیت 47 سے 40 فیصد کے درمیان رہی تھی، تاہم حالیہ حالات کے باعث اس میں مزید کمی آئی ہے۔سروے کے مطابق امریکی عوام کی اکثریت ایران پر حملوں کے فیصلے سے متفق نہیں ہے۔ تقریبا 61 فیصد افراد نے اس اقدام کی مخالفت کی، جبکہ 35 فیصد نے ان حملوں کی حمایت کی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بڑھتی ہوئی تیل کی قیمتیں، معاشی دبا اور جنگی صورتحال عوامی رائے پر اثر انداز ہو رہے ہیں، جس کے باعث حکومت کو اندرونی سطح پر چیلنجز کا سامنا ہے۔

مزاحمت نے جواب کیلئے موزوں وقت کا انتخاب کیا

ہم بغیر کسی حد کے دشمن کا مقابلہ جاری رکھیں گے: نعیم قاسم

بیروت۔25/مارچ (ایجنسی) حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے بدھ کے روز اپنے ایک تازہ بیان میں کہا ہے کہ مزاحمت نے قابض اسرائیل کی جارحیت کا جواب دینے کے لیے خود وقت کا انتخاب کیا ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہم نے مکمل تیاری کر رکھی ہے اور دشمن کے مقابلے میں ہماری مزاحمت کی کوئی حد یا چھت نہیں ہوگی۔ رواں ماہ مارچ کے آغاز سے جاری اس جنگ کے حوالے سے ان کا یہ بیان انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔نعیم قاسم نے اپنے پیغام میں کہا کہ خطے میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ ایک خطرناک امریکی اسرائیلی منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد توسیع پسندی ہے۔انہوں نے کہا کہ لبنان پر جارحیت کبھی نہیں رکی اور قابض اسرائیل نے کسی معاہدے کی پاسداری نہیں کی بلکہ گذشتہ مہینوں میں اپنی کارروائیاں جاری رکھیں۔انہوں نے واضح کیا کہ لبنان کے سامنے دو ہی راستے ہیں: یا تو وہ ہتھیار ڈال دے اور اپنی زمین و خودمختاری سے دستبردار ہو جائے، یا پھر ڈٹ کر مقابلہ کرے۔ان کے بقول جواب دینے کا فیصلہ اس لیے کیا گیا تا کہ قابض اسرائیل کو نیا جغرافیہ مسلط کرنے یا لبنان کو تنہا کرنے سے روکا جا سکے۔نعیم قاسم نے یقین دلایا کہ مزاحمت نے مناسب ساز و سامان تیار کر رکھا ہے اور اپنی تاثیر ثابت کر دی ہے۔ انہوں نے مزاحمتی مجاہدین کو حب الوطنی اور آزادی کا نشان قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ بغیر کسی حد کے قربانی دینے کے لیے پرعزم ہیں۔حزب اللہ کے ہتھیاروں کے حوالے سے اٹھنے والے مطالبات پر انہوں نے کہا کہ قبضے اور جارحیت کی موجودگی میں اسلحے کی صرف ریاست تک محدودیت کی بات کرنا قابض اسرائیل کے مفاد میں جاتا ہے۔ انہوں نے فوجی کارروائیوں کے دوران قابض اسرائیل کے ساتھ کسی بھی قسم کے مذاکرات کو یکسر مسترد کر دیا۔انہوں نے اس امریکی اسرائیلی جارحیت کے خلاف قومی وحدت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقابلہ کرنا ریاست اور معاشرے کے تمام طبقات کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔نعیم قاسم نے واضح کیا کہ یہ جنگ کوئی پراکسی وار یا کسی کے ایما پر لڑی جانے والی جنگ نہیں ہے، بلکہ یہ قابض اسرائیل اور امریکہ کے خلاف مزاحمت، عوام اور فوج کا براہ راست دفاع ہے۔انہوں نے ایران اور قابض اسرائیل کے درمیان ہونے والے ٹکرا کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس میں بہت سے سبق پوشیدہ ہیں ۔انہوں نے ایرانی ثابت قدمی کی تعریف کی اور اس یقین کا اظہار کیا کہ امریکہ اور قابض اسرائیل کے مقابلے میں فتح حاصل کی جا سکتی ہے۔

انتقال پر ملال

حیدرآباد۔/25 مارچ (راست) جناب

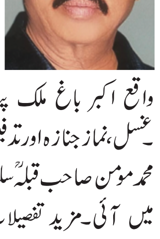

سید زاہد حسین ابن سید فدا حسین صاحب کا آج انتقال ہوا۔میت انہیں کے مکان واقع اکبر باغ ملک پیٹ سے اٹھائی گئی ۔غسل، نماز جنازہ اور تدفین دائرہ حضرت میر محمد مومن صاحب قبلہؒ سلطان شاہی میں عمل میں آئی۔مزید تفصیلات کیلئے اس نمبر 9885382306 پر ربط کر سکتے ہیں۔

سعودی عرب، یمن کا محاصرہ ختم اور ہمارے خلاف حملے بند کرے، انصاراللہ

صنعاء۔25/مارچ (ایجنسی) یمن کی مقاومتی تحریک "انصاراللہ " کے پولیٹیکل بیورو "محمد الفرح " نے سعودی عرب سے مطالبہ کیا کہ وہ یمن کا محاصرہ ختم اور "صنعا " کے خلاف حملے بند کرے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک ٹویٹ میں کیا۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ "ریاض " اپنے سے وابستہ گروہوں کو قابو میں رکھے جو ایران کے خلاف مقابلے کے بہانے یمن کو نشانہ بنا رہے ہیں۔محمد الفرح نے تاکید کی کہ اب یہ امر قابل قبول نہیں رہا کہ کسی پر بھی ایران کی حمایت کا بہانہ بنا کر حملہ کر دیا جائے۔یمن کے خلاف حملوں کا کوئی جواز باقی نہیں۔اگر کسی کو محاذ آرائی کا شوق ہے تو وہ اپنی پراکسیز کی بجائے خود سامنے آ کر پورا کر لے۔

آبنائے ہرمز، ایران کا نیا ٹول پلازہ اور پیٹرو ڈالر کی موت

خصوصی تحریر

دوستو ! آبنائے ہرمز اب مکمل طور پر بند نہیں ہے۔اور نہ ہی یہ پہلے کی طرح سب کے لیے کھلا ہے۔ یہ اب ایک ایسی چیز بن چکا ہے جو دنیا نے تاریخ میں پہلے کبھی نہیں دیکھی: پاسداران انقلاب کے کنٹرول میں چلنے والا ایک 'پرمٹ کوریڈور' (Permissioned Corridor)۔پچھلے 24 گھنٹوں میں اس راستے سے صرف 3 جہاز گزرے ہیں) جنگ سے پہلے روزانہ 60 گزرتے تھے(۔اس وقت ہرمز کے باہر 400 بڑے بحری جہاز 150) آئل ٹینکرز، 120 بلک کیریئرز اور دیگر (لائن میں لگے کھڑے ہیں۔وہ کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں؟ وہ لارک (Larak) اور قشم (Qeshm) جزائر کے درمیان ایران کے ساحلی پانیوں سے گزرنے کے لیے IRGC نیوی کی اجازت کا انتظار کر رہے ہیں! آئیے غاصبوں کے خلاف مظلوم کی اس تاریخی معاشی بغاوت کا ڈیپ انالیسس کرتے ہیں۔

ٹول پلازہ کیسے کام کر رہا ہے؟

اصول بالکل سادہ اور دوٹوک ہے: جو جہاز گزرنا چاہتا ہے، وہ IRGC کے منظور شدہ ایجنٹس کو اپنی مکمل دستاویزات) کارگو، منزل، مالکان کی تفصیل (جمع کرواتا ہے۔ پاسداران انقلاب مکمل سکریننگ کرتی ہے کہ آیا یہ غاصبوں کا جہاز تو نہیں۔اگر جہاز کلیئر ہو جائے، تو اسے فی جہاز 2 ملین ڈالر 20) لاکھ ڈالر (کا 'ٹول ٹیکس' ادا کرنا پڑتا ہے) !ایک ٹینکر جس میں 20 لاکھ بیرل تیل ہو، اس کے لیے یہ ایک ڈالر فی بیرل بنتا ہے(۔اجازت ملنے پر پاسداران انقلاب کی پٹرولنگ بوٹس جہاز کو باحفاظت اس تنگ ترین راستے سے گزارتی ہیں۔ پاسداران انقلاب کا یہ 2 ملین ڈالر کا ٹول ٹیکس کن ذرائع سے وصول کیا جا رہا ہے؟

سمندر کی 'ملکیت' بدل گئی ہے

دنیا کے 20 فیصد تیل کی سپلائی اب کسی امریکی بحری بیڑے یا بین الاقوامی قانون کے رحم و کرم پر نہیں ہے۔اب یہ ایک VHF ریڈیو کال، چند بٹ کوائنز (Bitcoins) یا یوآن کے بلاک چین ٹرانسفر، اور ایک خود مختار قوم کے پاسداران انقلاب کی منظوری کی محتاج ہے۔ امریکہ نے 1974 میں جس پیٹرو ڈالر کی بنیاد رکھی تھی، وہ آج ہرمز کے پانیوں میں غرق ہو چکا ہے۔ جو جہاز ڈالر کے بجائے کرپٹو یا یوآن میں ٹول دے کر گزرتا ہے، وہ امریکی مالیاتی بالادستی کے تابوت میں ایک اور کیل ٹھونکتا ہے۔ آبنائے ہرمز بند نہیں ہوئی، اس کی ملکیت بدل گئی ہے۔آپ کے خیال میں جب دنیا بھر کے تجارتی جہاز امریکی ڈالر کے بجائے یوآن یا دیگر میں اربوں مالیت کی ادائیگیاں کریں گے، تو کیا اس سے پیٹرو ڈالر میں زلزلہ نہیں آئے گا؟

یہودی کمیونٹی کی چار ایمبولینسیں نذر آتش کر دی گئیں

لندن۔25/مارچ (ایجنسی) برطانوی دارالحکومت لندن کی میٹروپولیٹن پولیس نے کہا ہے کہ شمالی لندن میں "یہودی کمیونٹی ایمبولینس سروس " سے تعلق رکھنے والی چار ایمبولینسوں کو نذر آتش کیے جانے کے واقعے کی "یہود دشمنی پر مبنی نفرت " کے طور پر تحقیقات کر رہی ہے۔لندن فائر بریگیڈ کو تقریبا صبح 1:40 گرین وچ ٹائم پر گولڈرز گرین علاقے میں کال موصول ہونے کے بعد "ہتسولا " کی چار ایمبولینسز کو جلتے ہوئے پایا۔علاقے کی پولیس چیف سارہ جیکسن نے کہا کہ "ہم سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لے رہے ہیں اور آن لائن پوسٹ کی گئی ویڈیوز سے بھی آگاہ ہیں۔ابتدائی مرحلے میں، ہم تین مشتبہ افراد کی تلاش کر رہے ہیں۔" احتیاطی تدابیر کے تحت آس پاس کے مکانات کو خالی کروا لیا گیا ہے اور سڑکیں اب بھی بند ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ اس واقعے میں کوئی زخمی نہیں ہوا اور آگ مکمل طور پر بجھا دی گئی ہے۔ فائر بریگیڈ نے بھی اعلان کیا ہے کہ گاڑیوں کے اندر موجود کئی گیس سلنڈر پھٹ گئے جس سے قریبی رہائشی عمارت کی کھڑکیاں ٹوٹ گئیں۔ آگ پر قابو پانے کے لیے چھ فائر انجن اور تقریبا 40 فائر فائٹرز بھیجے گئے تھے اور بتایا گیا کہ صبح تین بجے کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔ ہتسولا ایک بڑی اور غیر منافع بخش یہودی رضا کار تنظیم ہے جو ہنگامی طبی خدمات اور مریضوں کو مفت میں ہسپتال منتقل کرنے کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ یہ تنظیم 1979 سے شمالی لندن کے گولڈرز گرین میں رہائش پذیر افراد کو خدمات فراہم کر رہی ہے، جہاں بڑی تعداد میں یہودی آباد ہیں۔ واضح رہے کہ برطانوی دارالحکومت لندن کی میٹروپولیٹن پولیس نے کہا ہے کہ شمالی لندن میں "یہودی کمیونٹی ایمبولینس سروس " سے تعلق رکھنے والی چار ایمبولینسوں کو نذر آتش کیے جانے کے واقعے کی "یہود دشمنی پر مبنی نفرت " کے طور پر تحقیقات کر رہی ہے۔

51 سالہ قدیم مجالس عزا خمسہ
بسلسلہ انہدام جنت البقیع

زیر اہتمام: ادارہ چہاردہ معصومینؑ
بتاریخ: 4 تا 8 شوال بوقت: **بعد نماز مغربین**
بمقام: **عبادت خانہ حسینی**، دارالشفاء، حیدرآباد مقرر ہے۔
جس میں حجۃ السلام مولانا ڈاکٹر **شوکت علی مرزا** صاحب قبلہ بیان فرمائیں گے

ماتمی گروہان سینہ زنی کا نذرانہ پیش کرینگے
4/شوال : انجمن ماتمداران شاہؑ کربلا۔انجمن سپاہ حسینیؑ
5/شوال : انجمن عونؑ و محمدؑ۔انجمن وفاداران غازی عباسؑ
6/شوال : انجمن حیدریہ الہند (صادق)۔انجمن علی اکبرؑ
7/شوال : انجمن معصومینؑ۔انجمن ناصران حسینؑ
8/شوال : گروہ جعفری (آغا عباسیؑ)

منتظر قدوم
علمدار۔ راحت۔ علی۔ نقی
فرزندان محمد۔ حسنین علی خان

نوٹ : مومنات کے لئے علحدہ انتظام کیا گیا ہے